بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اگر کسی کو پرکھنا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی منشاء کے مطابق کام کر رہا ہے یا اللہ کی طرف سے ہے تو پھر اسے خدا تعالیٰ کی تائیدات کے حوالے سے پرکھنا چاہئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 17 فروری 2017ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا 20 فروری کا دن جماعت میں پیشگوئی مصلح موعود کے حوالے سے جانا جاتا ہے۔ یہ ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک عظیم بیٹے کی پیدائش کی خبر دی گئی جس کی بے شمار خصوصیات بیان کی گئیں۔ جس کی لمبی عمر پانے کی خبر بھی تھی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قائم کردہ جماعت کی مصلح موعود کے دور میں غیر معمولی ترقیات کی پیشگوئی بھی تھی۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ گواہ ہے کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے 52 سالہ دور خلافت میں اس پیشگوئی کی تمام جزئیات لفظاً لفظاً پوری ہوئیں ایک انصاف پسند کے لئے، ایک روحانی لحاظ سے بینا آنکھ رکھنے والے کے لئے یہی ایک پیشگوئی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی بہت بڑی دلیل ہے۔ حضرت مصلح موعود کو 1914ء میں اللہ تعالیٰ نے خلافت کے منصب پر فائز فرمایا۔ آپ میں پیشگوئی مصلح موعود کی تمام باتیں پوری ہوتی نظر آتی تھیں۔ اس وقت بھی علمائے جماعت کی اکثریت یہ سمجھتی تھی کہ آپ ہی مصلح موعود ہیں لیکن حضرت مصلح موعود نے خود اس بات کا اعلان نہ کیا یہاں تک کہ 1944ء کا سال آیا۔ آپ نے اپنی ایک رؤیا کی بناء پر اعلان کیا کہ میں ہی مصلح موعود ہوں۔ یہ بھی فرمایا کہ میری طبیعت کے لحاظ سے یہ مجھ پر بڑا گراں گزرتا ہے، بڑا بوجھ ہے کہ یہ اعلان کروں۔ اگر میں مصلح موعود ہوں اور پیشگوئی مجھ پر پوری ہو رہی ہے تو ٹھیک ہے کسی دعوے کی کیا ضرورت ہے۔ لوگوں کو جواب دیتے ہوئے آپ نے ایک دفعہ یہ بھی فرمایا کہ اُمت مسلمہ میں مجددین کی جو فہرست حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دکھانے کے بعد شائع ہوئی ہے ان میں سے کتنے ہیں جنہوں نے دعویٰ کیا ہو۔ پس غیر مامور کے لئے دعویٰ ضروری نہیں۔ دعویٰ صرف مامورین کے متعلق پیشگوئیوں میں ضروری ہے۔ غیر مامور کے صرف کام کو دیکھنا چاہئے۔ اگر کام پورا ہوتا نظر آجائے تو پھر اس کے دعویٰ کی کیا ضرورت ہے۔ پس میری طرف سے مصلح موعود ہونے کے دعویٰ کی کوئی ضرورت نہیں اور ہمیں مخالفوں کی ایسی باتوں سے گھبراہٹ کی بھی ضرورت کوئی نہیں ہے۔ اگر انسان خدا تعالیٰ کے راستے پر چلے تو اس کی درگاہ میں وہ ضرور معزز ہو گا۔ اور اگر کوئی شخص جھوٹ سے کام لے۔ پھر اپنے دعوے کو ثابت بھی کر دے اور اپنی چستی یا چالاکی سے لوگوں میں غلبہ بھی حاصل کر لے تو خدا تعالیٰ کی درگاہ میں وہ عزت حاصل نہیں کر سکتا۔ اور جسے خدا تعالیٰ کے دربار میں عزت حاصل نہیں ہے وہ خواہ ظاہری لحاظ سے کتنا معزز کیوں نہ سمجھا جائے آخر ایک دن وہ ذلیل ہو کر رہے گا۔ پس دینی و دنیوی کاموں میں ہمیشہ سچ اختیار کرو۔ جو شخص خدا کے لئے نقصان اٹھاتا ہے وہ دراصل فائدے میں رہتا ہے۔ سچائی کے ساتھ خدا تعالیٰ ہے، جس کو اللہ تعالیٰ سچا سمجھتا ہے تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت سبھی ظاہر ہو جاتی ہے۔ ضروری نہیں ہے کہ اس کے لئے دعویٰ یا اعلان کیا جائے ہاں اگر اللہ تعالیٰ چاہے کہ اعلان ہو تو اس کا اعلان بھی ہو جاتا ہے۔ پس اگر کسی کو پرکھنا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی منشاء کے مطابق کام کر رہا ہے یا اللہ کی طرف سے ہے تو پھر اسے خدا تعالیٰ کی تائیدات کے حوالے سے پرکھنا چاہئے۔ بہرحال جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو کہا کہ دعویٰ کریں تو پھر آپ نے اعلان بھی کر دیا کہ میں ہی پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق ہوں۔ اس اعلان پر جہاں ایک طرف تو افراد جماعت خوش تھے، وہاں غیر مبائعین نے اعتراض بھی شروع کر دیئے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے مصلح موعود ہونے کا اعلان کیا ہے مولوی محمد علی صاحب نے ویسے ہی اعتراض کرنے شروع کر دیئے ہیں جیسے مولوی ثناء اللہ صاحب کیا کرتے تھے اب سوائے اعتراضوں کے ان کے پاس کوئی چیز نہیں اگر وہ اعتراض بھی نہ کریں تو مقابلہ کیسے کریں گے۔ حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ کے دشمن اس بات کا انکار نہیں کر سکتے تھے کہ الہام ہوتا ہی نہیں کیونکہ ان سے پہلے انبیاء کو الہام ہوتا تھا۔ اور وہ اس بات کے قائل تھے، اس لئے ان انبیاء کا انکار کرنے والے اس بات کا انکار نہ کر سکتے تھے کہ الہام کوئی چیز نہیں ہے، اپنی بات کو درست ثابت کرنے کے لئے اور انبیاء کا مقابلہ کرنے کے لئے یہ کہتے تھے کہ ان کے الہام خود ساختہ ہیں۔ اسی طرح آج مولوی محمد علی صاحب یہ کہتے ہیں کہ میرے الہام جھوٹے ہیں۔ لیکن کیوں اللہ تعالیٰ ان کو میرے مقابل پر سچے الہام نہیں کر دیتا تا دنیا پر واضح ہو جائے کہ مولوی صاحب حق پر ہیں اور میں ناحق پر ہوں۔ آپ فرماتے ہیں کہ حیرت کی بات ہے کہ ایک شخص دن رات اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو گمراہ کرے اور دن رات اس کے بندوں کو فریب اور دغابازی سے غلط راستے کی طرف لے جائے لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ کو غیرت نہ آئے اگر اللہ تعالیٰ کو غیرت نہیں آتی تو اس کی وجہ سوائے اس کے یقیناً اور کوئی نہیں کہ اللہ تعالیٰ یہ جانتا ہے کہ مولوی صاحب اس کے قرب سے بہت دور ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو الہام نہیں کیا۔ پس سچائی کے مقابلے پر ابتدا سے انکار ہوتا رہا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے متعدد دفعہ مجھ پر اپنے غیب کو ظاہر کر کے اس پیشگوئی کو سچا کر دیا ہے کہ مصلح موعود خدا تعالیٰ کی روحِ حق سے مشرف ہو گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے نشانات ہیں جو اس نے میرے ذریعہ سے ظاہر فرمائے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پیشگوئی کی تو لمبی تفصیل ہے اور آئندہ دنوں میں جماعتوں میں اس پیشگوئی کے حوالے سے جلسے بھی ہوں گے، ایم ٹی۔ اے پر بھی پروگرام آرہے ہیں۔ افراد جماعت کو ان میں زیادہ سے زیادہ شامل ہونا چاہئے۔ سننا چاہئے تا کہ اس پیشگوئی کا گہرائی میں علم بھی ہو۔ اس پیشگوئی میں بیشمار نشانات ہیں جو بڑی شان سے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ میں پورے ہوئے ہیں۔

شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی